مکھڑے

شاعرِ احرار علامہ انور صابریؒ

شاہ ولی اللہؒ

ولی اللہ علم و حکمتِ اسلام کا معدن
شگفتہ جس کے دم سے ہند میں اسلام کا گلشن
نظر رکھتے ہوئے تفسیر ''ان اللہ معنا'' پر
دیا اپنی جماعت کو اُسی نے درسِ لا تحزن

شاہ سیّد احمد شہیدؒ

عشق ہے مردِ مجاہد کے لیے روحِ حیات
علمِ بےعشق کی اسلام میں قیمت کیا ہے
عشق کا مرکزِ تکمیل وفا ہے دراصل
سیّد احمد کی زمانہ میں شہادت کیا ہے

شاہ محمد اسماعیل شہیدؒ

اپنے اسلاف کی میراثِ شجاعت کے لیے
منزلِ عشق میں جو خوف سے تھا بیگانہ
ہو گیا عشق کی معراجِ عمل پر قربان
شمعِ آزادئ ملّت کا وہی پروانہ

مولانا محمد قاسم نانوتویؒ

علوم مصطفیٰ کا قاسمِ خیراتِ روحانی!
فروزاں جس کے سینے میں چراغِ بزمِ ایمانی
بغاوت قوتِ باطل سے جس کا مقصدِ ہستی
اٹھارہ سو ستاون سن کی تحریکات کا بانی

شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ

آج ہے ہندوستاں میں جتنی آزادی کی لہر
اس میں پنہاں عزمِ محمودالحسن کی روح ہے
خون سے اپنے ولی اللہ نے سینچا جسے
ہر گلِ ایثارِ نو میں اُس چمن کی روح ہے

مولانا انور شاہ کاشمیریؒ

جو مراحل علم کے طے کر چکی تاریخ دیں
اُن کا آئینہ دماغ و قلبِ انور شاہ تھا
نبضِ فطرت کے تغیّر پر تھا اس کا دستِ فکر
حق پرست و حق شناس و مردِ حق آگاہ تھا

مولانا عبیداللہ سندھیؒ

کفر کے دامن میں پائی جس نے ایماں کی جھلک آشکارا جس پہ علم و عشق کا عرفان تھا
حلقۂ محمود میں رمزِ ولی اللہ کو جس نے سمجھا تھا یہی وہ پختہ دل انسان تھا

ڈاکٹر انصاریؒ

جس کا سینہ فکرِ شیخ الہند کا روح الامیں حریت آموز جس کا جذبۂ بے باک ہے!
ہاتھ میں جس کے مسیحائی کا پنہاں راز تھا ''جامعہ'' کی گود میں وہ اب سپردِ خاک ہے

حکیم اجمل خانؒ

دورِ ماضی میں بہرِ آزادی تھے بہادر زعیم اجمل خان
عزم و ایثار کا ہر افسانہ یادگارِ حکیم اجمل خان

مولانا محمد علی جوہرؒ

تمام عمر رہا بے خودِ شرابِ حیات ہجومِ رنج والم سے کبھی ملول نہ تھا!
ہوا ہے ''بیتِ مقدس'' میں دفن بعدِ فنا غلام ملک میں مدفن اسے قبول نہ تھا

چودھری افضل حقؒ

حیاتِ افضل کو پڑھ کر انورؔ یہ راز سمجھا دماغ میرا زعیمِ فطرت شکار بھی تھا ادیبِ جادو نگار بھی تھا
دل و جگر کی حرارتوں میں حرارتِ قلبِ زندگی تھی فقیرِ عالی وقار بھی تھا غریب کا غمگسار بھی تھا

مولانا گل شیر شہیدؒ

نہ کیوں احرار کو ہو ناز اس پر ملی جس کو حیاتِ جاودانی
شہیدِ راہِ حق گل شیر مرحوم شہیدِ کربلا کا نقشِ ثانی!

غازی مُنّے خاں لکھنویؒ

جس نے بچپن سے بڑھاپے تک وطن کے واسطے قید میں کاٹے ہیں اکثر زیست کے لیل و نہار
سو رہا ہے گو زمینِ لکھنؤ کی گود میں! روح کی بیداریاں بہرِ وطن ہیں بیقرار

شہید الٰہی بخش چنیوٹیؒ

فطرت نے عطا کی ہے جسے مستیٔ جاوید　　مے خانۂ صہبائے شہادت کے سبو سے
احرار کے جذبات کی تعمیرِ مکمّل!　　کشمیر میں لا ریب ہوئی اس کے لہو سے

مولانا احسن عثمانیؒ

جس کا عنواں تھا ''شجاعت'' کا کمالِ زندگی　　ظلم کے ہاتھوں نے وہ رنگیں کہانی لوٹ لی
جان ہی لے کر گیا آزادیٔ ملّت کا غم　　در حقیقت قیدِ زنداں نے جوانی لوٹ لی

مولانا سیّد حسین احمد مدنیؒ

زندگی کٹتی ہے جس کی مثل دورِ اوّلین　　رات مصرفِ عبادت دن ہے مصروفِ جہاد
سر سے پا تک پیکرِ افسانہ اسلاف ہے　　اہلِ حق کرتے ہیں اس کی زندگی پر اعتماد

مولانا کفایت اللہ دہلویؒ

ہے دین وحکمت کی منزلوں میں مقامِ معراجِ فکر حاصل　　عمل سراپا فقیہ بھی ہے مفکر بے مثال بھی ہے
نظر ہے مستقبلِ جہاں پر خدا کے فضل وکرم سے جس کی　　نقوشِ ماضی کی روشنی میں دماغ دانائے حال بھی ہے

مولانا ابوالکلام آزادؒ

ادب ہو، زندگی ہو، یا عمل ہو　　ترے فکر و عمل کی سیر گاہیں
مجسّم بن گئی ہیں در حقیقت　　مشیّت کے تقاضوں کی نگاہیں

مولانا سیّد عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

یوں تو جادوگر مقرر بھی مکمل عزم بھی　　عشق کی تفسیر کامل کے سوا کچھ بھی نہیں!
میری نظروں میں اگر مجھ سے کبھی پوچھے کوئی　　درد سے لبریز اک دل کے سوا کچھ بھی نہیں

مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ

وہ جوانی ہو یا بڑھاپا ہو　　آپ اپنی مثال ہیں دونوں
علم و حکمت برائے آزادی　　ان کے پابندِ حال ہیں دونوں

مولانا احمد سعید دہلویؒ

الفاظ کے رنگین اشارات میں جس کے — ہیں قلبِ مجاہد کے نہاں لاکھ شرارے
عالم بھی سپاہی بھی بہادر بھی جری بھی — تفسیر میں ایمان کے بہتے ہوئے دھارے

مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ

جہادِ راہ آزادی کا یہ بالغ نظر مخلص — مصنّف بھی مفکر بھی جواں دل رہنما بھی ہے
محبت ہی محبت ہے کوئی ہو دوست یا دشمن — وفا کی گود میں پل کر جفا ناآشنا بھی ہے

شیخ حُسام الدینؒ

شیر دل نوجواں شجاع و جری — روحِ ایثار حلقۂ احرار!
گرم جوشِ جہادِ آزادی — سر سے پا تک تمام تر ایثار

مولانا غوث ہزارویؒ

ہے جن کی آرزو باغِ وطن ہو — غلامی کے خس و خاشاک سے پاک
بلا خوف و خطر اظہارِ حق میں — زباں بے باک بھی ہے دل بھی ہے بیباک

مولانا محمد علی جالندھریؒ

پروردۂ دامانِ اکابر ہیں نگاہیں! — دل علم کا گنجینۂ انوار ہے گویا!
آزادیٔ کامل کے لیے رزمِ عمل میں — اخلاص کی چلتی ہوئی تلوار ہے گویا

تاج الدین انصاریؒ

''تاج'' احرار سرفروشِ زعیم — ناز ہے اُس پہ زندگانی کو
چند لفظوں میں کہہ گزرتا ہے! — زندگی کی بڑی کہانی کو!

مولانا عبدالقیوم پوپلزئیؒ

فیضِ انور شاہ سے دل کو وہ جوہر مل گیا — آج تک اسلاف کی راہوں سے وہ بھٹکا نہیں
ساتھ جب تک ہے یہ سرحد کا جوانِ با عمل! — کاروانِ راہِ آزادی کو کچھ کھٹکا نہیں

قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ

نوجواں میرِ کاروانِ عمل واعظِ بے مثال و سحر طراز
قوم کی خدمتِ مجسّم ہے عاشقِ بارگاہِ شاہِ حجاز

نوابزادہ محمود علی خانؒ

غریبوں کا ہمدرد و مونس سراپا لفافہ امیری ہے مضموں فقیری
اٹھائے ہیں ناموسِ ملّت کی خاطر دل و جاں ہے آلامِ دورِ اسیری

صاحبزادہ سیّد فیض الحسنؒ

گلِ بے بہائے ریاضِ علی شریکِ جہادِ نجاتِ وطن
مجھے نام کی فکر جس دم ہوئی کہا میرے دل نے کہ فیض الحسن

حافظ علی بہادر خانؒ

ہیں گرمِ سعی عمل ، حریت کے میداں میں رموزِ دیں کا شناسا علی بہادر خاں
دلیلِ فطرتِ احرار زندگی جس کی وہ ہے عمل کا تقاضا علی بہادر خاں

آغا شورش کاشمیریؒ

تباہیوں کا وطن کی خاطر جو دیکھنا ہو کوئی مرقع کتابِ احرار پڑھ کے دیکھو ملے گا شورش کی زندگی میں
ادب، تواضع ، جہاد، اخلاص، عزم و ہمت کمالِ غیرت بھرے ہیں قدرت نے حُسن کتنے نحیف و کمزور آدمی ہیں

مولانا عبدالرحمٰن میانویؒ

اسلام کا تصورِ ہستی ہے اصل عشق آزادیٔ وطن کا تخیّل ہے ثانوی
اس راز کو سمجھ کے ہیں احرار میں شریک شکرِ خدائے پاک رفیقِ میانوی!

نوابزادہ نصر اللہ خانؒ

ہے غم شریکِ عسکرِ ملّت کے ساتھ ساتھ احرار نے مزاج امارت بدل دیا
دولت سمیٹنے کو سمجھنے لگے حرام قربانیوں نے رنگِ طبیعت بدل دیا!

غازی محمد حسینؒ

باغباں جس کا ہے عطاء اللہ اُس چمن کی بہار ہے غازی
خرمنِ دشمنِ وطن کے لیے شعلۂ بے قرار ہے غازی

سالار معراج الدینؒ

مجلس احرار کے آغوش میں عشق کی معراج ہے معراجِ دیں
ہر نظر حسنِ عمل کی رازدار ہر قدم جس کا ہے جرأت آفریں

حکیم آفتاب احمد جامعیؒ

محرم اسرارِ فیضِ کائنات آشنائے گرد و پیشِ انقلاب
ان کے حق میں کیا کہوں اس کے سوا آفتاب آمد دلیلِ آفتاب

☆☆☆

ادارہ

مسافرانِ آخرت

- تحریک طلباءِ اسلام چیچہ وطنی کے سرگرم کارکن محمد جنید کے تایا جان ۱۰؍ دسمبر کو حاصل پور میں انتقال فرما گئے۔
- چیچہ وطنی جماعت کے معاون مولانا قاری محمد شفیق ۱۴۹/۱۲ ایل کی والدہ ماجدہ ۱۱؍ دسمبر کو انتقال فرما گئیں۔
- ہمارے معاون سجاد زرگر کے بھائی محمد عرفان یکم دسمبر کو ملتان میں انتقال فرما گئے۔
- مدرسہ معمورہ ملتان کے معاون حکیم راشد حسن کے جواں سال بیٹے ۲۳؍ دسمبر کو ٹریفک حادثہ میں انتقال فرما گئے۔

دعائے صحت

- والدہ ماجدہ سید محمد معاویہ بخاری (مدیر ماہنامہ ''الاحرار'' ملتان)
- والدہ ماجدہ عبداللطیف خالد چیمہ (ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام پاکستان)
- ہمارے دیرینہ کرم فرما اور رفیقِ فکر محترم جناب محمد عباس نجمی شدید علیل ہیں۔
- مجلس احرار اسلام کے قدیم کارکن محمد بشیر چغتائی علیل ہیں۔

احباب و قارئین کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت اور بیماروں کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ (آمین)